© rasailojaraid.com

ادارہ

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت یورپ ہی نہیں، امریکہ بھی پیش پیش ہے

مقبوضہ بیت المقدس سے توہین رسالت کے حالیہ واقعات کا جب ہم جائزہ لیتے ہیں تو ہر جگہ ہمیں امریکہ، اسرائیل اور برطانیہ کا ایک کردار نظر آتا ہے۔۱۹۶۷ء سے بیت المقدس پر اسرائیل کا قبضہ امریکہ ہی کی مدد سے جاری ہے۔ گستاخِ رسول سلمان رشدی ملعون کی برطانیہ میں پناہ اور اب حال ہی میں ڈنمارک سمیت جو یورپی اخبارات توہین رسالت کے مرتکب ہوئے ہیں۔ان میں بھی یہودیوں اور برطانوی وامریکی لیڈروں کا کردار موجود ہے۔خاص طور پر یورپی یونین نے مسلمانوں کے ردّعمل پر جس طرح سے آزادیٔ صحافت اور آزادیٔ رائے کے نام پر گستاخانِ رسول کا دفاع کرنے کی کوشش کی ہے، وہ نسلی اور مذہبی تعصب کی واضح مثال ہے۔حالانکہ امریکہ اور برطانیہ دو ایسے ممالک ہیں جن کے سامنے یورپی اخبارات کے چند ایڈیٹروں اور حکمرانوں کی یہ حیثیت ہرگز نہیں تھی کہ وہ ان کے دباؤ کے سامنے ٹھہر سکتے مگر معافی کے ذریعے معاملے کو ختم کرنے کی کوشش نہیں کی گئی اور مسلمان عوام کی شدید غم وغصے کے باوجود توہین رسالت کے مرتکب ہونے والوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی گئی۔

حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل، ڈنمارک اور برطانیہ سمیت جن ممالک کے حکمرانوں اور باشندوں کو مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور ان کے عقیدے کی توہین کرنے کی جسارت ہو رہی ہے، اس کا بنیادی سبب امریکہ کی وہ پالیسیاں اور اقدامات بن رہے ہیں جو وہ اسلامی ممالک کے خلاف اپنائے ہوئے ہیں۔امریکہ، افغانستان اور عراق کی آزادانہ حیثیت کو کچلتے ہوئے دیکھتے ہیں۔عراق میں اہل بیت واصحاب کے مزاروں پر گولیوں کی بوچھاڑ اور بمباری کو دیکھتے ہیں اور مسجد الرشید میں امریکی فوجیوں کے اسلحہ اور جوتوں سمیت داخل ہونے، ابوغریب جیل اور گوانتا ناموبے کے ٹارچر سیل میں قیدیوں کے ساتھ شرمناک تشدد سے لے کر کتوں کے نچوانے اور قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے کی تصویریں اور خبریں۔اسی طرح افغانستان میں کارپٹ بمباری، مسجدوں، قبرستانوں اور مدرسوں کو مسمار کرنے جیسے مناظر سامنے آتے ہیں تو اس کے بعد اس بات میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا کہ اسلام کے مخالفوں نے مسلمانوں کے خلاف ''صلیبی جنگ'' کا آغاز کر دیا ہے۔اس مرتبہ یہ جنگ کسی ایک مخصوص محاذ پر نہیں بلکہ آزاد مسلمان ممالک میں فوجیں اتارنے سے لے کر ان کے عقائد کو نشانہ بنانے تک محیط ہے تاکہ جو مسلمان میدانِ جنگ کی آگ سے دور ہیں، وہ بھی جلتے اور تڑپتے رہیں۔ توہین رسالت کے حوالے سے شائع ہونے والے حالیہ خاکے اس بات کی واضح اور روشن مثال ہیں اور حیران کن امر یہ ہے کہ ڈنمارک سے شروع ہونے والی اس آگ کو سب سے زیادہ امریکہ ہی نے بھڑکایا۔امریکہ کے دس سے زائد اخبارات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے بائیس سے زائد خاکے شائع کیے ہیں اوراس دوڑ میں اورممالک بھی پیچھے نہیں رہے۔

جن ممالک نے یہ توہین آمیز خاکے جاری کیے‘ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔جس کو پڑھ کر شاید ۵۷آزاد اسلامی ریاستوں،۱۳۰ کروڑ سے زائد مسلمان،۴۰لاکھ مسلح مسلم افواج جن کے پاس ایٹمی صلاحیت بھی موجود ہواورصرف یہ ہی نہیں‘ دنیا کے تیل کے معلوم ذخائر کا ۶۰ فیصد،گیس کے ذخائر ۷۰ فیصد ہوں‘ وہ بیدار ہوجائیں اور عالمی سطح پر متحد ہوکر گستاخانِ رسول ﷺ کوایسا جواب دیں تاکہ آئندہ کوئی بھی توہین رسالت کا سوچ بھی نہ سکیں اورنہ ہی امریکہ آئندہ کسی بھی اسلامی ملک کواپنے ظلم کانشانہ بنانہ سکے۔اب یہ بات ہر باشعور مسلمان جاننے لگا ہے کہ مسلمانوں کی تمام مشکلات کا ذمہ دارامریکہ ہی ہے۔

توہین آمیز کارٹون شائع کرنے والے ممالک کے اخبارات وجرائد

نمبرشمار	ملک	اخبارکانام	نمبرشمار	ملک	اخبارکانام
۱	ڈنمارک	جیلاند پوسٹن	۲	نیدرلینڈ	ایلسی ویئر
۳	ڈنمارک	ویکنڈ ایوسین	۴	سوئٹزرلینڈ	ڈائی ولٹ ووچی
۵	امریکہ	ڈیلی مرر	۶	سوئٹزرلینڈ	بلک
۷	امریکہ	سیلینٹ بارورڈیونی	۸	سوئٹزرلینڈ	ٹربیون ڈی جنیوا
۹	امریکہ	نیویارک سن	۱۰	سوئٹزرلینڈ	لی ٹیمپس
۱۱	امریکہ	ریورسائیڈ پریس	۱۲	سوئٹزرلینڈ	نزایم سونینگ
۱۳	امریکہ	امریکن سٹیسٹمین	۱۴	سوئٹزرلینڈ	۲۴ہاور
۱۵	امریکہ	فلاڈیلفیاانکوائرر	۱۶	نیوزی لینڈ	بزنس ریویو
۱۷	امریکہ	ایکرون بیکن جرنل	۱۸	نیوزی لینڈ	کرسچین چرچ پریس
۱۹	امریکہ	ڈینورارا کی ماؤنٹین نیوز	۲۰	نیوزی لینڈ	دی ڈومینین پوسٹ
۲۱	امریکہ	وکٹرویلاڈیلی پریس	۲۲	نیوزی لینڈ	نیلسن میل
۲۳	امریکہ	ڈیلی سٹرینجر	۲۴	آئس لینڈ	ڈی وی
۲۵	امریکہ	ڈیلی لین	۲۶	آئرلینڈ	ڈیلی سٹار
۲۷	برطانیہ	گیئرریاد	۲۸	گرین لینڈ	سرمستساق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۹	ناروے	آفٹن پوسٹن	۳۰	پولینڈ	زیسپولیٹا
۳۱	ناروے	ڈیگبلاڈٹ	۳۲	الجیریا	اریری سلا
۳۳	ناروے	میگزینٹ	۳۴	الجیریا	ارکا
۳۵	سویڈن	ایکسپریس	۳۶	اسرائیل	یروشلم پوسٹ
۳۷	سویڈن	کیولس پوسٹن	۳۸	اسپین	ایل پرڈ یکوڈے کتیلینا
۳۹	سویڈن	جی ٹی	۴۰	اسپین	ایل منڈو
۴۱	جرمنی	فرینکفرٹ الیجمائن	۴۲	اسپین	الی پیس
۴۳	جرمنی	ڈائی ٹیگزرنگ	۴۴	بلجیم	لی سوئر
۴۵	جرمنی	لی مونڈ	۴۶	بلجیم	ڈی سٹینڈرڈ
۴۷	جرمنی	برلنرزنیونگ	۴۸	بلجیم	ہٹ وولک
۴۹	جرمنی	ڈائی واٹ	۵۰	بلجیم	ڈی مورگن
۵۱	جرمنی	ڈائی زیٹ	۵۲	بلجیم	ہٹ نائیوسبلڈ
۵۳	جرمنی	ٹیکس پیگل	۵۴	بلغاریہ	نوینار
۵۵	فرانس	فرانس سوئر	۵۶	بلغاریہ	مانیٹر
۵۷	فرانس	لبریشن	۵۸	برازیل	ریلوستاویجا
۵۹	فرانس	چارلی ہیڈو	۶۰	جنوبی افریقہ	میل اینڈ گارڈین
۶۱	فرانس	لی پیراسین	۶۲	سلواکیا	ایس ایم ای
۶۳	ہنگری	میگا برلیپ	۶۴	چیکوسلواکیہ	ملاڈافرنٹادنس
۶۵	ہنگری	Nepszabadsag	۶۶	چیکوسلواکیہ	بندنی سیویٹ
۶۷	ارجنٹینا	پیگینا	۶۸	فجی	فجی ڈیلی پوسٹ
۶۹	کینیڈا	لی ڈی ویئر کیوبک	۷۰	وینزویلا	الٹیماس نوٹیکاس
۷۱	کینیڈا	UPEI کیڈر	۷۲	کروٹیا	نیکنسل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۳	کینیڈا	جیوش فریس پریس	۷۴	یوکرائن	سیگو دینا
۷۵	کینیڈا	ویسٹرن سٹینڈرڈ	۷۶	لتھوانیا	ری پبلیکا
۷۷	اٹلی	لاسیٹمپا	۷۸	لتھوانیا	ویکروآئینوس
۷۹	اٹلی	کوریئرڈیلاسیرا	۸۰	کروسیٹا	نیشنل
۸۱	اٹلی	لارپبلکا	۸۲	رومانیہ	ایونیمنٹل زیلائی
۸۳	اٹلی	لیبرو	۸۴	پرتگال	پبکیو
۸۵	اٹلی	لاپیڈینیا	۸۶	مصر	الفجر
۸۷	آسٹریلیا	دی کوریئرمیل	۸۸	اردن	ایلشیمان
۸۹	آسٹریلیا	مارننگ بلیٹن	۹۰	اردن	المہور
۹۱	آسٹریلیا	برسبین کوریئرمیل	۹۲	یمن	یمن آبزرور
۹۳	آسٹریلیا	راکھم پٹن مارننگ بلیٹن	۹۴	یمن	الحریا
۹۵	آسٹریا	ڈرسٹینڈر	۹۶	یمن	الرئی الم
۹۷	نیدرلینڈ	ڈی والکس کرنٹ	۹۸	ملائشیا	سروک ٹریبون
۹۹	نیدرلینڈ	MRC ہینڈلسبلیڈ	۱۰۰	انڈونیشیا	پٹیا ٹیبلوڈ

ماہانہ مجلس ذکرواصلاحی بیان

ابن امیر شریعت
حضرت پیرجی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

27 اپریل 2006ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961

© rasailojaraid.com